نمبر ۱

قرآنِ قادیانی

مؤلفہ

احقر محمد اسمٰعیل عفی عنہ ٹیچر ایچ۔ای اسکول جے پور ضلع کوراپٹ

اڑیسہ

باہتمام سید محمود علی مقام رامکا پور۔ سونگڑہ۔ ضلع کٹک

ملنے کا پتہ

انجمن تبلیغ اسلام سونگڑہ ضلع کٹک

حلیمی پریس نمبر ۹۹ چترنجن ایونیو کلکتہ

قیمت ۴ر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ اجمعین
علیٰ یوم الدین آمین ٥

محترم ناظرین! مرزا غلام احمد قادیانی جن کو ایک جماعت نبی اور رسول کہتی ہے ان کی کتابوں میں کچھ تو ان کے دعادی ہیں اور کچھ ان کی پیشگویاں جسے مرزاجی نے اپنی صداقت کے لئے نشان قرار دیا ہے۔ بہرحال مرزاجی کے دعادیٰ ہوں یا پیشگویاں دونوں کا سرچشمہ مرزاجی کا الہام ہے۔ مرزاجی اپنے وحی والہام کو قرآن کے برابر قرار دیتے ہیں۔

چنانچہ دُرِّثمین فارسی میں کہتے ہیں:۔

۱۔ آنچہ من بشنوم زوحی خدا ۔۔۔ بخدا پاک دانمش از خطا،
جو کچھ میں خدا کی وحی سے سنتا ہوں ۔۔۔ خدا کی قسم اسے خطا سے پاک سمجھتا ہوں
ہمچو قرآں منزہش دانم ۔۔۔ از خطاہا ہمیں است ایمانم
اسے قرآن کے برابر پاک سمجھتا ہوں ۔۔۔ ہر قسم کی خطا سے اور یہی میرا ایمان ہے
بخدا ہست ایں کلام مجید ۔۔۔ از دہاں خدائے پاک و وحید
خدا کی قسم یہ میرا کلام مجید ہے ۔۔۔ جو پاک خدا کی زبان سے نکلا ہے
آں یقینے کہ بود عیسےٰ را ۔۔۔ برکلامے کہ شد بروالقاء
جو یقین کہ عیسیٰ علیہ السلام کو انجیل پر تھا ۔۔۔ اس کلام پر جو اسپر نازل ہوا
واں یقینے کلیم بر تورات ۔۔۔ واں یقینہائے سیّد السّادات
اور جو یقین کہ موسیٰ علیہ السلام کو توریت پر تھا اور جو یقین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن پر تھا
کم نیم از ہمہ بروئے یقین ۔۔۔ ہر کہ گوید دروغ ہست لعین

میں کسی نبی سے یقین میں کم نہیں ہوں   جو مجھے جھوٹا کہے وہ خود ملعون ہے

درثمین فارسی صف ۸۶

خلاصہ

یعنی مرزاجی کا کہنا یہ ہے کہ مجھ پر جو وحی نازل ہوتی ہے وہ ہر قسم کی خطا و عیب سے پاک ہے اور قرآن کے برابر پاک ہے۔ بلکہ خدا کی قسم یہی میرا قرآن مجید ہے اور اسی پر میرا ایمان ہے

۲۔ الرحمٰن علّم القراٰن۔ رحمٰن نے مجھے قرآن سکھلا دیا۔ وحی مقدس صف ۴۲

۳۔ ماینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی۔ وحی مقدس صف ۳۷
میں اپنی طرف سے کچھ نہیں بولتا ہوں جو کچھ بولتا ہوں وہ وحی خداوندی ہے۔

۴۔ ہم کو تو خدا تعالیٰ کے اس کلام پر جو ہم پر وحی کے ذریعہ نازل ہوتا ہے اس قدر یقین اور علی وجہ البصیرۃ یقین ہے کہ بیت اللہ میں کھڑا کرکے جس قسم کی چاہو قسم دیدو بلکہ میرے تو یقین یہاں تک ہیں کہ اگر میں اس بات کا انکار کروں یا وہم بھی کروں کہ یہ خدا کی طرف سے نہیں تو معاً کافر ہو جاؤں۔ وحی مقدس صف ۳۷

ان مذکورہ بالا حوالوں سے آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے۔ مرزاجی کا درجہ کتنا بلند ہے اور ان کی وحی کس مرتبہ کی ہے اور مرزاجی اپنی وحی کو قرآن شریف کے برابر سمجھتے ہیں۔ اگر اس میں کوئی مرزائی یا خود مرزاجی بھی ذرا سا شک کریں تو فوراً کافر ہو جائیں مگر شرط یہ ہے کہ تین ماہ کا چندہ نہ بند ہو جائے ورنہ اس عقیدے کے باوجود بھی وہ مرزائی جماعت سے خارج۔ (للمؤلف)

لہٰذا ہم اس وقت آپ کے سامنے مرزاجی کی سوانحعمری نیز ان کے دعاوی کو مختصراً پیش کرتے ہیں تاکہ آپ کو اچھی طرح پتہ چل جائے کہ درحقیقت یہ مذہب کس طرح اسلامی عقائد کے خلاف ہے بلکہ اسلامی عقائد کو جڑ سے اکھیڑ کر پھر اس پر اپنی

مصنوعی نبوت اور بناوٹی پیغمبری کی بنیاد رکھنی چاہتا ہے - اس لیے اسلام کے مقابلہ کے لیے اپنی ایک نئی محاذ قائم کیا ہے اور اپنی محاذ کی حفاظت کے لئے ان کے مولوی و مبلغ کبھی عیسیٰ علیہ السلام کی حیات و ممات کا مسئلہ پیش کرتے ہیں تو کبھی ختم نبوت کے اجماعی عقیدہ کے خلاف بحث کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں اور کبھی یہ پروپگنڈہ کرتے ہیں کہ "اگر مرزاجی اس صدی کے مجدد نہیں تو تم ہی بتاؤ کہ اس صدی کا مجدد دوسرا کون ہے" (حالانکہ مرزاجی کا دعویٰ نبوت کا ہے اور ان کے مبلغ زبردستی انھیں مجدد بنانے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں گویا وہ بیچارے خود بھی مرزاجی کے دعویٰ نبوت سے عاجز ہیں)

غرضیکہ ان تمام بحث و مباحثے سے قادیانیوں کا صرف ایک ہی مقصد ہے کہ علمائے کرام انہی بحثوں میں الجھے رہیں اور عوام کالانعام یہ سمجھیں کہ یہ بھی کوئی اسلامی فرقہ ہے - اس سے قادیانیوں کا بہت بڑا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی نظر سے مرزاجی کی وحی و الہام پوشیدہ رہ جائے اور مرزاجی کی وحی مقدس کی نقاب کشائی منظر عام میں نہ ہو سکے - یہ اس لئے کہ خود قادیانی جماعت بھی اس چیز کو اچھی طرح جانتی ہے کہ اگر کسی نہ کسی طرح مرزاجی کی وحی مقدس کا پردہ فاش ہو گیا اور اس کا اصلی چہرہ بھولے بھالے مسلمانوں نے دیکھ لیا تو پھر روئے زمین پر کوئی جاہل سے جاہل مسلمان بھی ایسا نہ ملے گا جو قادیانی مذہب کو حق سمجھکر قبول کرے -

ہم اس وقت مرزاجی کی مختصر سوانح حیات اور کچھ دعاوی ان کی کتابوں سے اور خاص کر ان کی وحی مقدس سے پیش کرتے ہیں - اور ان کی پیشگوئیوں کو یکے بادیگرے انشاءاللہ پیش کرتے چلے جائیں گے -

ناظرین کرام سے دست بستہ التماس ہے کہ اس کتاب کو شروع سے آخر تک

غور سے پڑھیں اور اگر کوئی قادیانی یہ ثابت کر دے کہ اس کتاب میں جو حوالے دیئے گئے ہیں وہ یا اُن کے معنے غلط ہیں تو ہم ان کو چیلنج دیتے ہیں کہ وہ جس کسی کو غلط ثابت کر دے تو ہم اُسے فی حوالہ دس روپیہ انعام دینے کو تیار ہیں۔ مگر یہ بھی یاد رہے کہ قیامت تک کوئی قادیانی اس قرآن قادیانی کے کسی ایک حوالے کو بھی غلط ثابت نہیں کر سکتا اور ہرگز ہرگز غلط ثابت نہیں کر سکتا۔

محمد اسمٰعیل عفی عنہ

مرزا جی کا خاندان

ہر انسان خواہ وہ کسی خاندان کا ہو اُسے اپنی خاندانی شرافت پر فخر ہوتا ہے اور وہ اپنے خاندانی حالات ہمیشہ ایک ہی رنگ میں بیان کرتا ہے۔ مگر متضاد بیانی چونکہ مرزا صاحب کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی بھلا وہ خاندانی احوال میں کب چوکتے اور اگر چوک جاتے تو اُنھیں نبی کون کہتا اس لیئے کہ ان کی نبوت کا بنیاد ہی پھر ہی متضاد بیانی اُلٹے پلٹے لکھنے پر قائم ہے۔ چنانچہ ایک جگہ فرماتے ہیں "میں چینی خاندان کا ہوں"۔ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے "میں مغل ہوں" درحقیقت یہ مغل ہی تھے۔ جیسا کہ اُن کے خاندانی شجرہ سے ظاہر ہوتا ہے اور یہ اپنا مورث اعلیٰ یا جدّ اکبر مرزا ہادی بیگ کو بتاتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے ہمیشہ مرزا جی کو "مرزا" کہہ کر خطاب کیا ہے۔ وحی مقدس صفحہ ۱۳۴ مگر اس کے برخلاف اُسی کتاب کے صفحہ ۵۷۶ میں گل افشانی فرماتے ہیں "کہ دراصل میں فارسی خاندان کا ہوں۔ لوگ غلطی سے مجھے مغل کہتے ہیں" (چہ خوب خدا تعالیٰ کو بھی مرزا کے خاندان کا پتہ نہ چلا اور اُس نے "یا مرزا" کہکر بلایا للمولف)

کسی جگہ یہ بیان ہے کہ میں سیّد ہوں میرے وجود میں ایک حصہ اسرائیلی ہے اور

ایک حصہ فاطمی تحفہ گولڑیہ صفہ ۱۹۔ پھر ارشاد ہوتا ہے کہ میں معجون مرکب ہوں وحی مقدس صفہ ۳۶ (واقعی مرزا کا یہ نام بڑا ہی پیارا ہے) جو شخص اپنے خاندان کے بیان کرنے میں گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے اور اس اختلاف بیانی سے ذرا بھی شرمندہ نہیں ہوتا جسے ایک معمولی انسان بھی پسند نہیں کر سکتا تو وہ شخص دین اسلام و اجماع امت میں جس اختلاف بیانی سے بھی کام لے معذور ہے۔ مگر اس کی امت جو مرزا کو نبی مان رہی ہے وہ مجبور ہے۔ اس لئے کہ نور ایمانی ان کے دل سے نکل چکی ہے اس لئے حق و باطل میں تمیز کرنی ان کے لئے مشکل ہو گئی ہے۔

مرزاجی کے کارنامے

یوں تو مرزائی مولوی مرزاجی کی صداقت کے بیان میں وہ لن ترانی ہانکتے ہیں کہ الامان الحفیظ وہ کبھی مرزاجی کو خدا سے ملاتے ہیں اور کبھی رسول سے اور جہاں مرزاجی کے عادات و اخلاق و عادی اور پیشگوئی کے جواب دینے سے عاجز ہو جاتے ہیں تو فوراً انبیاء کرام اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس پر وہ گندے اعتراضات دیدہ دلیری سے کرتے ہیں کہ جس کو سننا بھی کوئی کلمہ گو پسند نہیں کر سکتا۔ حالانکہ ان کو یہ چاہئے کہ اپنے نبی کی دامن کو پاک کرتے مگر چونکہ یہ اُن کے بس کا روگ نہیں اس لئے بجائے مرزا کی پاک دامنی ثابت کرنے کے انبیاء کرام پر اعتراضات شروع کر دیتے ہیں اور اس سے ان کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ اسلامی مجمع مشتعل ہو جائے وہ مناظرہ یہ کہکر ختم کر دیں کہ "چونکہ تمہارے اندر شرافت نہیں اس لئے ہم تم سے مناظرہ نہیں کرتے" (خاکسار کو اس کا تجربہ بارہا ہو چکا ہے) مگر ہم یہاں مرزاجی کی سوانح عمری مختصراً لکھ دیتے ہیں۔ تاکہ عوام یہ سمجھ لیں کہ جس کے کردار و اعمال اس قسم کے ہوں وہ نبی تو کجا ایک شریف انسان بھی بن سکتا ہے یا نہیں؟

۱- میرے والد صاحب اپنے بعض ابا، و اجداد کے دیہات کو دوبارہ لینے کے لئے انگریزی عدالت میں مقدمہ کر رہے تھے انہوں نے انہی مقدمات میں مجھے بھی لگایا۔ اور ایک زمانہ دراز تک میں ان کاموں میں مشغول رہا۔ مجھے افسوس ہے کہ بہت عزیز وقت میرا ان بیہودہ جھگڑوں میں ضائع ہوا۔

۲- ایسا ہی چند سال تک (دس سال) میری عمر کراہت طبع کے ساتھ انگریزی ملازمت (محرری) میں بسر ہوئی۔ کتاب البریہ صفحہ ۱۳۴ سے صفحہ ۱۵۰ تک

۳- مرزا غلام احمد صاحب۔ باپ کی پنشن لانے گئے تھے ان کے ساتھ مرزا امام الدین بھی تھا۔ وہ مرزا امام الدین کے ساتھ اِدھر اُدھر پھرتے رہے جب سارا روپیہ ختم ہو گیا تو وہ مارے شرم سے گھر واپس نہیں آئے۔ امام الدین نے ایک قافلہ پر ڈاکہ ڈالا اور وہ پکڑا گیا۔ مرزا صاحب کہتے ہیں کہ وہ ہماری وجہ سے جیل سے بچا۔ خلاصہ سیرۃ المہدی صفحہ ۳۴ جلد (۱)

۴- چونکہ مرزا صاحب ملازمت کو پسند نہیں فرماتے تھے اس واسطے آپ نے مختاری کے امتحان کی تیاری شروع کر دی اور قانونی کتابوں کا مطالعہ شروع کر دیا پر کامیاب نہ ہوئے۔ سیرۃ المہدی حصہ اوّل صفحہ ۱۳۸

۵- مراق کا مرض حضرت مرزا صاحب کو موروثی نہ تھا بلکہ یہ خارجی اثرات کے ماتحت پیدا ہوا تھا۔ رسالہ ریویو قادیان صفحہ ۱۰ اگست ۱۹۲۶ء

ایک نبی کی زندگی کا خلاصہ اوپر کے پانچ حوالوں سے آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا۔ (مؤلف)

مرزا جی کے عجیب و غریب نام

مرزا جی نے تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۵ میں لکھا ہے کہ دنیا میں جتنے انبیاء و

رسل آئے ان سب کا نام اس عاجز کو دیا گیا ہے" اس لحاظ سے تو مرزاجی کے نام اَن گنت اور بے شمار ہیں۔ قرآن شریف میں آیا ہے کہ ہم نے ہر قوم کے لئے نبی بھیجا اور یہ بھی قرآن شریف میں آیا ہے کہ بہت سے انبیاء ایسے ہیں جن کا ذکر قرآن میں نہیں ہے۔ لہٰذا مرزاجی کے تتمہ حقیقۃ الوحی کے دعوی کو اگر سچ مان لیا جائے تو مرزاجی کے نام اَن گنت ہو جاتے ہیں اور صفت یہ ہے کہ ہزاروں نام مرزاجی کے ایسے رہ جاتے ہیں جس کی خبر نہ مرزاجی کو ہو سکی نہ ان کی اُمّت کو مگر ہم یہاں مشتے نمونہ از خروارے کے طور پر مرزاجی کے کچھ نام پیش کرتے ہیں تاکہ آپ بھی جان لیں کہ اس معجون مرکب خاندان والے نبی کے نام بھی دوائے معجون مرکب سے کم نہیں۔ (یہ تمام نام اُن کی کتاب وحی مقدس سے لئے گئے ہیں اس لئے صرف صفحوں کا حوالہ دیدیا گیا ہے)

(۱) تحصیلدار صفحہ ۵۲۸ (۲) گورنر جنرل صفحہ ۳۳۵ (۳) گورنمنٹ کی تعویذ صفحہ ۲۴۳ (۴) کلیسا کی طاقت کا نسخہ صفحہ ۵۵۶ (۵) نیر مبین صفحہ ۲۵۲ (۶) قیصر ہند کا شکریہ صفحہ ۳۳۳ (۷) بلائے دمشق صفحہ ۶۶۱ (۸) خوشحال صفحہ ۱۸۲ (۹) تحفۃ الملوک صفحہ ۶۷۸ (۱۰) شیر خدا صفحہ ۶۴۶ (۱۱) ضیف مسیح صفحہ ۶۸۰ (۱۲) سرنگ صفحہ ۶۹۶ (۱۳) غازی صفحہ ۲۰۱ (۱۴) اشجع الناس صفحہ ۵۷۳ (۱۵) ولی اللہ صفحہ ۲۹۰ (۱۶) بیت اللہ صفحہ ۳۷۳ (۱۷) حجر اسود صفحہ ۳۵ (۱۸) سنگ اسود صفحہ ۳۵ (۱۹) شفیع اللہ صفحہ ۶۴۴ (۲۰) مریم صفحہ ۶۹ (۲۱) زینب صفحہ ۶۹۲ (۲۲) عبدالقادر صفحہ ۹۱ (۲۳) عبدالحکیم صفحہ ۶۵۱ (۲۴) سلطان عبدالقادر صفحہ ۶۵۷ (۲۵) حجۃ اللہ القادر صفحہ ۱۱۴ (۲۶) سلطان احمد مختار صفحہ ۱۱۴ (۲۷) چودھری رستم علی صفحہ ۴۰۸ (۲۸) السہیل البدری صفحہ ۳۱۷ (۲۹) سلطان القلم صفحہ ۳۸۱ (۳۰) ولد زناکش صفحہ ۳۱۷ (۳۱) غاسق اللہ صفحہ ۴۳۱ (۳۲) محمد مفلح صفحہ ۵۱۳ (۳۳) آدم صفحہ ۶۹ (۳۴) نوح صفحہ ۲۷۰ (۳۵) ابراہیم صفحہ ۲۶۹

(۳۶) یوسف صفحہ ۲۷۰ (۳۷) داؤد صفحہ ۲۷۹ (۳۸) موسیٰ صفحہ ۶۵۳ (۳۹) عیسیٰ صفحہ ۲۶۸ (۴۰) احمد صفحہ ۶۹ (۴۱) محمد صفحہ ۴۶۶ (۴۲) یحیٰ صفحہ ۳۹۴ (۴۳) مظفر صفحہ ۳۰۴ (۴۴) آریوں کا بادشاہ صفحہ ۳۰۴ (۴۵) برہمن اوتار صفحہ ۵۶۰ (۴۶) جے سنگھ بہادر صفحہ ۶۴۶ (۴۷) رودر گوپال صفحہ ۳۹۴ (۴۸) کرشن رودر گوپال صفحہ ۳۹۴ (۴۹) مرزا غلام احمد قادیانی (۵۰) کرم خاکی درثمین صفحہ

مرزاجی کے غیر زبانی الہام

خود مرزاجی لکھتے ہیں کہ "یہ بالکل غیر معقول اور بیہودہ امر ہے کہ انسان کی اصلی زبان تو کچھ اور ہو اور الہام اس کو کسی اور زبان میں ہو جس کو وہ سمجھ بھی نہیں سکتا" چشمۂ معرفت صفحہ ۲۰۳ اب مرزاجی کی انگلش وحی دیکھئے

۱۔ دس از مائی اینیمی وحی مقدس صفحہ ۳ (۲) آئی ایم کورلر۔ چونکہ یہ خاکسار انگریزی زبان سے کچھ بھی واقفیت نہیں رکھتا پھر اسی وقت ایک انگریزی خواں سے اس انگریزی فقرے کے معنی دریافت کئے گئے تو معلوم ہوا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ میں جھگڑنے والا ہوں۔ وحی مقدس صفحہ ۵۶ (۳) آئی لو یو (۴) آئی ایم ود یو (۵) آئی شیل ہیلپ یو صفحہ ۶۱ وحی مقدس (۶) آئی کین وہٹ آئی ول ڈو (۷) وی کین وہٹ وی ول ڈو اور اس وقت ایسا لہجہ اور تلفظ معلوم ہوا کہ گویا ایک انگریز ہے جو سر پر کھڑا بول رہا ہے۔ وحی مقدس صفحہ ۶۲ (دریں چہ شک انگریزی نبی تو آپ تھے ہی) (۸) آئی ایم بائی عیسیٰ صفحہ ۶۲ (۹) یس آئی ایم ہیپی (۱۰) لائف آف پین (۱۱) گاڈ از کمنگ بائی ہز آرمی ٹو کِل دی اینیمی صفحہ ۶۳ انگریزی چلے آہستہ آہستہ ترقی کر رہے ہیں (مؤلف) (۱۲) دی ڈیز شیل کم دین گاڈ شیل ہیلپ یو گلوری بی ٹو دس لارڈ گوڈ میکر آف

ارتھ اینڈ ہیون۔ وحی مقدس صفحہ ۱۰۰ (۱۳) دد آل مین شُڈ بی اینگری بٹ گوڈ
اِز وِد یُو ہِی شیل ہیلپ یُو ورڈس آف گاڈ کین ناٹ ایکس چینج وحی مقدس
صفحہ ۱۰۱ (۱۴) آئی لو یُو شیل گو یو (گیویو) ای لارج پارٹی آف اسلام صفحہ ۱۰۴
(۱۵) یُو ہیو ٹو گو امرت سر (۱۶) ہی ھل ٹس ان دی ضلع پشاور وحی مقدس
صفحہ ۱۱۹ (۱۷) یُو مسٹ ڈو وہٹ آئی ٹولڈ یُو صفحہ ۱۱۸ (۱۸) ای ورڈ اینڈ
ٹو گرلز صفحہ ۵۶۵

مذکورہ بالا الہام اور مرزاجی کی چشمہ معرفت صفحہ ۲۰۴ والی عبارت کو اگر آپ ایک جا ملا کر پڑھیں تو اس سے خود آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ایک طرف مرزاجی کو اس بات کا اقرار ہے کہ وہ انگریزی بالکل نہیں جانتے دوسری طرف یہ بھی معلوم ہو جائیگا۔ کہ یہ تو بالکل واہیات بات ہے کہ انسان کی اصلی زبان تو دوسری ہو اور اُس کو وحی کسی دوسری زبان میں آئے۔ گویا مرزاجی اپنے اقرار سے خود واہیات بنے اور ان کو نبی ماننے والے اُن سے بھی زیادہ واہیات۔

لطیفہ یہ ہے کہ مذکورہ بالا عبارت سے صرف یہی معلوم ہوتا ہے کہ مرزاجی انگریزی بالکل نہیں جانتے تھے حالانکہ یہ بھی غلط در غلط مرزاجی نے تو انگریزی کی کتابوں کو باقاعدہ استاد سے نائٹ اسکول میں پڑھا تھا۔ چنانچہ ملاحظہ ہو صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب اپنی کتاب سیرۃ المہدی حصہ اوّل صفحہ ۱۳۷ میں ابّا جان محترم کے متعلق یہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ "اس زمانے میں (یعنی جس زمانے میں مرزاجی سیالکوٹ کی کچہری میں نوکر تھے) مولوی الٰہی بخش کی سعی سے جو چیف محرر مدارس تھے کچہری کے ملازم منشیوں کے لئے ایک مدرسہ قائم ہوا کہ رات کو کچہری کے ملازم منشی انگریزی پڑھا کریں۔ ڈاکٹر امیر شاہ صاحب جو اس وقت اسسٹنٹ سرجن پنشنر ہیں استاد مقرر ہوئے مرزا صاحب نے بھی انگریزی

شروع کی اور ایک دو کتابیں انگریزی کی پڑھیں (ان کے مذکورہ بالا ادھوری انگریزی الہامات سے بھی معلوم یہی ہوتا ہے)

مرزا جی کی نامعلوم وحی

(۱) پیٹ پھٹ گیا معلوم نہیں یہ کس کے متعلق ہے وحی مقدس صفہ ۶۴۶

(۲) ہو شعنا نعسا یہ دونوں فقرے شاید عبرانی ہیں اور اس کے معنی ابھی تک اس عاجز (مرزا جی) پر نہیں کھلے۔ وحی مقدس

(۳) نتیجہ خلاف امر ہوا یا نکلا۔ آخر کا لفظ ٹھیک یاد نہیں اور یہ بھی پختہ یاد نہیں کہ یہ الہام کس امر کے متعلق ہے وحی مقدس صفہ ۴۱۳ (غالباً محمدی بیگم کے آسمانی نکاح کے متعلق ہے۔ مؤلف)

(۴) "بلا نازل یا حادث یا" یاد نہیں رہا کہ یا کے آگے کیا تھا۔ وحی مقدس صفہ ۴۴۵

(۵) اس ہفتے میں بعض کلمات انگریزی وغیرہ الہام ہوئے ہیں اگرچہ بعض اُن میں سے ایک ہندو لڑکے سے دریافت کئے ہیں مگر قابل اطمینان نہیں اور بعض من جانب اللہ بطور ترجمہ الہام ہوا تھا اور بعض کلمات شاید عبرانی ہیں۔

ان سب کی تحقیق تنقیح ضرور ہے تا بعد تنقیح جیسا کہ مناسب ہو اخیر جزو میں کہ اب تک چھپی نہیں ہے درج کئے جائیں آپ جہاں تک ممکن ہو بہت جلد دریافت کر کے صاف خط میں جو پڑھا جائے اطلاع بخشیں اور وہ کلمات یہ ہیں:۔

پریشن۔عمر۔براطوس یا پلاطوس یعنی پڑطوس لفظ ہے یا پلاطوس لفظ ہے باعث سرعت الہام دریافت نہیں ہوا اور عمر عربی لفظ ہے۔ اس جگہ براطوس اور پریشن کے معنی دریافت کرنے ہیں کہ کیا ہیں اور کس زبان کے یہ لفظ ہیں وحی مقدس صفہ ۱۱۶ یہ لفظ مکتوبات میں پہلی بار ہراطوس لکھا ہے دوسری بار پڑطوس

تیسری بار براطوس ان ہر سہ صورتوں سے اور پلاطوس کے لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ غالباً یہ لفظ پراطوس ہے یا پلاطوس۔ وحی مقدس صفحہ ۱۱۸

ناظرین ذرا انصاف سے کہیں کہ کیا ایک سچے نبی کی وحی اس قسم کی ہوتی ہے کہ وحی تو ان پر نازل ہو اور تحقیق کے لئے مریدوں کو خط لکھا جائے کہ جلد از جلد معلوم کراؤ کہ یہ وحی کس زبان کی ہے تب یہ وحی شائع کی جائے گی (کیا خوب) سنا ہے کہ اگلے وقتوں میں کوئی مہمل گو شاعر تھا جب اس سے پوچھا جاتا کہ آپ کے اس شعر کا مطلب کیا ہے تو وہ جواب دیتا کہ ابھی صرف الفاظ یاد کر لو معنی پیچھے پڑیں گے حالانکہ سرکار دو عالم فداہٗ ابی و امی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قرآن کہتا ہے۔ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ یعنی قرآن شریف کا یاد کرا دینا اور اُسے آپ کی زبان مبارک سے ادا کرا دینا اور اس کے معانی کا بیان کر دینا ہمارا کام ہے ایک سچے نبی کی وحی اور جھوٹے کی بکواس میں یہی فرق ہوتا ہے۔

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ اگر مرزاجی واقعی سچے نبی ہوتے تو اس آیت کے مطابق اُن کو پنجابی میں وحی آتی یا زائد از زائد اردو میں مگر یہاں تو ہر بولی بولی جا رہی ہے جس کی تحقیق کے لئے مرزاجی خود بھی لغت کی ورق گردانی میں مشغول ہیں اور بیچاری اُمت بھی آج تک اسی کام میں لگی ہوئی ہے۔ اب ذرا مرزاجی کی چشمۂ معرفت صفحہ ۲۰۹ کی عبارت کو دوبارہ پڑھیئے کہ " یہ تو بڑی واہیات بات ہے کہ انسان کی زبان تو کوئی اور ہو اور اُسے وحی کسی اور زبان میں آئے۔

مرزاجی کی دو بھاشئی وحی

(۱) ہذا علاج الوقت دالنز بسی وحی مقدس صفحہ ۳۸۷ گویا نز بسی کی عربی خداوند تعالیٰ

کو معلوم نہ تھی اس لئے ہندی لفظ کو ال لگا کر عربی بنا دیا (نعوذ باللہ) (۲) ہی پل
ٹی ان دی ضلع پشاور وحی مقدس صفہ ۱۱۹۔ یہی حال ضلع کا ہے (مؤلف) (۳)
علم الدّرماں ۲۲۳۔ فرمایا (مرزا جی نے) علم عربی لفظ ہے اور درماں فارسی ہے
۲۲۳ کا ہندسہ ہے معلوم نہیں اس سے کیا مراد ہے وحی مقدس صفہ ۶۵۱
اس سے پاگل پن مراد ہے کہ ایک سلطان القلم جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے کے
بعد اس طرح عاجز ہو جاتا ہے کہ کہیں کی اینٹ اور کہیں کا روڑا، ملا کر اپنی جعلی
نبوت کی بلڈنگ بنانی چاہتا ہے۔ ورنہ اگر درماں فارسی لفظ ہے تو یہ ال
کیسا ہے۔ (مؤلف)

مرزا جی کی گول مول وحی

مرزا جی کی وحی اکثر ہی ایسی نا تمام اور ادھوری ہیں کہ جس پر ہر قسم کا سوال ہو سکتا
ہے۔ مگر ہم یہاں مرزا جی کی چالیس پچاس گول مول وحی نقل کرتے ہیں اور اس کے
ساتھ ہی ساتھ اس کے آگے کچھ سوالیہ نشان بھی لگا دیتے ہیں تاکہ ابھی بھی اُن
کی اُمت کا مبلغ۔ مولوی۔ صحابی۔ امتی جواب دیدے کہ آخر یہ کیا بلا ہے اور کس کے
متعلق ہے اور اس قسم کی وحی سے فائدہ کیا ہے۔

(۱) بھونچال آیا اور بڑی شدت سے آیا۔ وحی مقدس صفہ ۴۹۹۔ کہاں؟ (۲) کیا عذاب
کا معاملہ درست ہے وحی مقدس صفہ ۵۰۴۔ جی ہاں آپ کے لئے درست ہے (۳)
لنگر اٹھا دو۔ وحی مقدس صفہ ۵۰۶۔ کہاں سے؟ شاید محمدی بیگم کے مکان سے۔ (۴)
میں اس عورت کو سزا دونگا صفہ ۵۰۷۔ کس عورت کو؟ (۵) مضر صحت صفہ ۵۱۱
کون سی چیز؟ ٹانک وائن یا کولا وائن (۶) آتش فشاں صفہ ۵۱۶۔ کہاں پھٹا؟
(۷) ردّ بلا صفہ ۵۱۷۔ کس کے سر سے؟ (۸) زندگی کا خاتمہ صفہ ۵۲۷۔ آپ کی یا آپ کے
دشمن کی (۹) کمبل میں لپیٹ کر صبح قبر میں رکھ دو صفہ ۵۲۷۔ کیا قدر کی ہے خدائی لیڈر

کی (۱۰) تین بکرے ذبح کئے جاوینگے صفہ ۵۳۵ - بس یہی قربانی (۱۱) فروری کے
بعد جانا ہوگا صفہ ۵۳۸ - نہیں اپریل کے بعد جائیے - (۱۲) اگر چاہوں اسی دن خاتمہ
صفہ ۵۵۶ - کس دن؟ (۱۳) ایک دم میں دم رخصت ہُوا صفہ ۶۴۱ - کس کا؟
(۱۴) دشمن نہایت اضطراب میں ہے صفہ ۶۴۷ - کیا ڈاکٹر عبدالحکیم؟ (۱۵)
خدا اس کو پنج بار ہلاکت سے بچائیگا صفہ ۶۴۹ - کس کو؟ (۱۶) موت تیراں
ماہ کو صفہ ۵۶۰ - مرے چھبیس مئی ۱۹۰۸ء کو (۱۷) کچھ معلوم نہیں کیا ہونیوالا ہے
صفہ ۶۷۵ - کسے معلوم نہیں - (۱۸) ایک ہفتہ تک ایک بھی باقی نہیں رہے گا صفہ ۶۷۵
مگر مرزاجی آج کرسچن ہندوستان میں چار کروڑ ہو گئے - (۱۹) اب جنازہ جاکر پڑھینگے
صفہ ۶۷۷ - لاش لاہور سے آئیگی (۲۰) اسی سے تو تم پر حُسن چڑھا ہے صفہ ۶۵۴ -
حسینہ جمیلہ بیوی تو ملنے والی تھی مگر قسمت! (۲۱) راز کھل گیا صفہ ۶۶۰ مگر ذرا
دیر ہوگئی ورنہ اتنے گمراہ نہ ہوتے (۲۲) ماتم کدہ صفہ ۶۹۳ - سلطان احمد کی
تقدیر مبرم کے ٹل جانے سے (۲۳) تاعود صحت صفہ ۴۲۶ - آپ شادی کا انتظار
کریں - (۲۴) رہا گوسپنداں عالیجناب صفہ ۵۲۲ - گوسپند نہیں یزیدی (۲۵) یہ
بات آسمان پر قرار پا چکی ہے صفہ ۴۴۳ - آسمانی نکاح کی طرح (۲۶) اس میں تمام
دُنیا کی بھلائی ہے صفہ ۴۴۳ - کس میں (۲۷) آثار صحت صفہ ۴۴۴ کس کی صحت
شریف رخصت (۲۸) شوخ و شنگ لڑکا صفہ ۴۷۵ پیر منظور محمد اسی آرزو میں
مع بیگم چل بسا (۲۹) ہماری قسمت آیت دار صفہ ۴۸۱ کو کیا ہوگی (۳۰) بہت سے
حادثات کے بعد تیرا حادثہ ہوگا صفہ ۴۸۲ کون سے حادثات (۳۱) ایک چونکا
دینے والی خبر صفہ ۴۸۵ کس کو مرزائی تو اب تک بھی نہیں چونکے - (۳۲) ہم نے وہ
جہان چھوڑ دیا - صفہ ۴۹۰ انشی سال کے پہلے یا انشی سال کے بعد (۳۳) میرے
قادر خدا اس پیالے کو ٹال دے صفہ ۴۸۵ - موت کا پیالہ اٹل ہے (۳۴) یہ ہوگا

یہ ہو گا یہ ہو گا پھر تیرا انتقال ہو گا صفہ ۳۰۴ اس سے روشن اور کیا الہام ہو گا۔
(۳۵) رحمت الہیٰ کے چمکے سامان صفہ ۳۳۱۔ کس کے لئے شاید سلطان احمد کیلئے
(۳۶) پہلے بیہوشی۔ پھر غشی پھر موت صفہ ۳۲۸ کس کو؟ (۳۷) بعد ۱۱ انشاءاللہ
صفہ ۳۷۵ یہ گیارہ کیا ہے مذکر یا مونث۔ (۳۸) اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا صفہ ۳۸۳
کون سی جڑ؟ (۳۹) فیرمین مسلط نہیں کئے جائیں گے صفہ ۳۸۵۔ کس پر؟۔
(۴۰) عدالت عالیہ نے اسے بری کر دیا صفہ ۳۸۰ مگر آپ سے مچلکہ لیا (۴۱) محروم
صفہ ۳۸۷ کون؟ (۴۲) رہگرائے عالم جاودانی شد صفہ ۳۹۳۔ کون؟ (۴۳)
خوشی کا مقام صفہ ۴۰۴ کس کے لئے (۴۴) ڈگری ہو گئی صفہ ۶ ڈسمس کہاں
سے ہوتی جب کہ آپ کے جیسا مختار ہو (۴۵) بالفعل نہیں صفہ ۳۰ اور کب؟
(۴۶) ہاں میں خوش ہوں صفہ ۶۳ غم گیگن کب تھے (۴۷) فتح کا نقارہ بجے۔
صفہ ۱۱۴ چھٹی ستمبر کو جبکہ آتھم زندہ رہا (۴۸) خوشحال خوشحال صفہ ۱۸۲ کون
آپ یا آپ کا دشمن (۴۹) عید کل تو نہیں پرسوں ہو گی صفہ ۲۰۳۔ کیا مطلب
(۵۰) فلاں کو پکڑ و فلاں کو چھوڑ و صفہ ۲۶۱ اس تفصیل پر قربان۔

نوٹ :۔ یہ تمام حوالے وحی مقدس کے ہیں (مولف)

دیکھا آپ نے مرزا جی کی وحی کس قسم کی ہوتی تھی گویا ایک ڈھلکہ دار لباس ہے کہ جس کے بدن پر چاہیے چست کر دیا جائے۔ یہ ادھوری اور ناتمام وحی اس لئے آئی کہ وحی الہیٰ ایک نعمت ہے اور اس نعمت کو خداوندکریم نے بذریعہ قرآن شریف اپنے آخری نبی حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام کر دیا ہے۔ اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ترجمہ :۔ آج کے دن میں نے دین اسلام کو پورا کر دیا اور آپ پر اپنی نعمت کو تمام کر دیا اور تمہارے لئے اسلام مذہب کو پسند کیا

ظاہر ہے کہ اس وحی تمام (قرآن شریف) کے بعد جو بھی وحی کا دعوی کریگا اس کی وحی مثل مرزاجی ناتمام رہے گی۔

مرزاجی کی وحی توہین اسلام کا دوسرا نام ہے

یوں تو مرزاجی کی گالی اور بے عزتی توہین سے نہ کوئی عام مسلمان بچا نہ خاص نہ قطب نہ غوث نہ مرد نہ عورت نہ بچہ نہ بوڑھا نہ علمائے اسلام نہ صوفیائے عظام نہ صحابہ کرام نہ انبیاء ذی الاحترام۔ مرزاجی نے بہ یک جنبش قلم کسی کو کافر بنایا تو کسی کو جاہل، کسی کو فاسق بتایا تو کسی کو کج فہم، کسی کو غبی کہا تو کسی کو سگ دیوانہ کسی کو سوّر کہا تو کسی کو کتیا سے بدتر کسی کو سنڈاس کے کیڑے لکھا تو کسی کو حرامی۔ اگر مرزاجی کی توہین اور گالی کی فہرست الف سے یا تک بالترتیب لکھی جائے تو وہ ایک مستقل کتاب بن جائے گی۔ اس لئے ان تمام خرافات کو چھوڑ کر ہم یہاں صرف چند نمونے مرزاجی کی توہین کے آپکے سامنے پیش کرتے ہیں۔ تاکہ آپ کو بھی یقین ہو جائے کہ جو شخص سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلبیت اور آپ کی ازواج مطہرات رضوان اللہ علیہم اجمعین پر یہ گندے اور ناپاک جگر خراش حملے کرسکتا ہے۔ کہ جن کی تعریف و توصیف جا بجا قرآن شریف اور احادیث صحیحہ (علی صاحبہا الف الف سلام وتحیہ) میں موجود ہیں تو وہ بھلا دوسروں کو کب چھوڑ سکتا ہے۔

مرزاجی کی وحی اور حضرت حسنین رضی اللہ تعالی عنہما

حضرت حسنین رضی اللہ تعالی عنہما کے مناقب سے کم و بیش ہر مسلمان واقف ہے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں سید الشباب اھل الجنۃ الحسن

والحسین رضؓ یعنی تمام جوانوں کے سردار جنت میں حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں گے۔ مگر مرزا غلام احمد قادیانی نے ان کی توہین کر کے روئے زمین کے مسلمانوں کے دل کو چھلنی بنا ڈالا ہے آپ لوگ ذرا صبر و استقلال سے پڑھئے اور کلیجے پر ہاتھ رکھ کر انصاف کیجئے کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا دعویٰ کرتا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلبیت اور آپ کی ازواج مطہرات رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں کس قسم کے گستاخانہ اور دل ہلا دینے والے کلمات ناشائستہ استعمال کرتا ہے (نقل کفر، کفر نہ باشد)

(۱) سلمان مِنّا اہل البیت علیٰ مشرب الحسن وحی مقدس صفحہ ۳۶۵ یعنی مرزا اپنی اہلبیت کے لئے دو سلامتی لیکر امام حسن رضؓ کی طرح آیا ہے۔

(۲) میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک (مرزا) ہے کہ اُس حسین سے بڑھکر ہے۔ اور اگر میں اپنی طرف سے یہ باتیں کہتا ہوں تو میں جھوٹا ہوں دافع البلاء صفحہ ۱۳

(۳) تو مجھے گالی دیتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کیوں مجھے گالی دیتا ہے کیا امام حسین کے سبب سے تجھے رنج پہنچا ہے۔ (اعجاز احمدی صفحہ ۶۷) یہاں مرزا کو خود بھی اقرار ہے کہ میں نے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جو توہین کی ہے اور گالی دی ہے اُس سے مسلمانوں کو سخت صدمہ پہنچا ہے اور وہ اُس کے بدلے مجھے گالی دیتے ہیں (مولف) اس تمہید کے بعد ہی مرزا غلام احمد قادیانی حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین کا دروازہ کھولدیتا ہے۔ اور خوب دل کھول کر حضرت امام کی بے عزتی کرنا شروع کر دیتا ہے۔ چنانچہ کہتا ہے کہ "مجھ میں اور تمہارے حسین میں بہت بڑا فرق ہے کیونکہ مجھے تو ہر وقت خدا کی تائید مل رہی ہے مگر حسین تم کربلا کے میدان کو یاد کر لو اب تک تم روتے ہو بس سوچ لو

میں خدا کے فضل سے خدا کی مہربانی کی گود میں ہوں اور پرورش پارہا ہوں اور دشمنوں کے حملہ سے بچایا جاتا ہوں۔ میرا مقام یہ ہے کہ میرا خدا عرش پر سے میری تعریف کرتا ہے۔ اعجاز احمدی صفحہ ۶۹

دیکھئے مذکورہ بالا عبارت میں مرزا نے کس بے عزتی سے حضرت امام رضی اللہ عنہ کا نام لیا ہے۔

(۴) میں خدا کا کشتہ ہوں اور تمہارا حسین دشمن کا کشتہ پس ہم دونوں میں فرق ظاہر و باہر ہے (نعوذ باللہ) بخدا اُسے (امام حسینؓ) مجھ سے کچھ زیادت نہیں اور میرے پاس خدا کی گواہیاں ہیں۔ پس تم دیکھ لو اعجاز احمدی صفحہ ۸۱

(۵) کربلا ئیست سیر ہر آنم ؛ صد حسین است در گریبانم۔ درثمین فارسی صفحہ ۱۶۳

سیکڑوں حسین میرے کرتے کی گریبان میں پوشیدہ ہیں۔ (نعوذ باللہ) اے ذات باری تو اس مذہب سے بھولے بھالے مسلمانوں کو بچا، جو کچھ بھی نہیں جانکر مرتد بن جاتے ہیں اور ان کی توہین کی اب حد ہوگئی، خداوندا تو ان کی زبان کو اس توہین سے روک دے

مرزا کی وحی اور حضرت فاطمہ بتول رضی اللہ تعالےٰ عنہا

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام اولاد میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے از حد محبت تھی ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے سیدة النساء، فاطمہ جنت میں عورتوں کی سردار دستر تاج حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ اور ایک حدیث میں آیا ہے الفاطمة منی من آذاھا فقد آذانی حضرت فاطمہ میری جگر گوشہ ہیں جو ان کو صدمہ پہنچاتا ہے وہ مجھے صدمہ پہنچاتا ہے۔ چنانچہ اس حدیث کے ماتحت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے لئے حضرت فاطمہ کی حیات میں دوسری شادی ناجائز تھی اسلئے کہ اس سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تکلیف ہوتی اور ان کی تکلیف سے حضور سرور عالم صلی اللہ

علیہ وسلم کو رنج پہنچتا اور جس کام سے حضور کو رنج پہنچے وہ سراسر حرام ہے۔ زنانی تابوت پر پردہ غلاف کا رواج حضرت خاتون جنت رضی اللہ عنہا کے وقت سے ہوا، اس لئے کہ آپ کو یہ بھی گوارا نہ تھا کہ آپ کے کفن مبارک پر بھی کسی نامحرم کی نظر پڑ جائے۔ مگر مرزا غلام احمد قادیانی نے جو توہین حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی کی ہے اُس سے رُوئے زمین کے مسلمانوں کا کلیجہ شق ہو رہا ہے۔ لکھا ہے حضرت پنجتن سید الکونین حسنین فاطمۃ الزہرہ اور علی رضی اللہ عنہم، عین بیداری (مرزا کے گھر) میں آئے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کمال محبت اور مادرانہ عطوفت کے رنگ میں اس خاکسار (غلام احمد) کا سر اپنی ران پر رکھ لیا اور عالم خاموشی میں ایک غمگین صورت بنا کر بیٹھے رہے تحفہ گولڑیہ صفحہ ۱۹ اس بحث میں اور زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں

مرزا کی وحی اور حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ کی توہین

پُرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو اب نئی خلافت (مرزا کی) لو ایک زندہ علی تو تم میں موجود ہے تم اس کو چھوڑتے ہو اور مُردہ علی کی تلاش کرتے ہو ملفوظات احمدیہ جلد اول صفحہ ۱۳۱۔ خداوندا تو اس قادیانی مذہب سے خاص اپنی پناہ میں رکھ آمین یارب العالمین

مرزا کی وحی اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

یہ مسلمانوں کا از رُوئے قرآن شریف متفق علیہ عقیدہ ہے کہ حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیویاں تمام مسلمانوں کی ماں ہیں پھر ازواج مطہرات میں بھی جو رتبہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا ہے وہ کم و بیش ہر مسلمان کو معلوم ہے سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی اور اپنی دولت کو راہ خدا میں سب سے پہلے لٹانے والی اگر ہیں تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ہی ہیں۔ مگر مرزا مردود نے یہ پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ وہ مسلمانوں کے

کسی ارکان اور کسی محبوب چیز کو بلا توہین نہ چھوڑے اس لئے حضرت خدیجہ الکبریٰ کی توہین اس طرح کرتا ہے۔ اُشکر نعمتی رأئت خدیجتی میرا شکر کر کہ تو نے میری خدیجہ کو پایا اور خدیجہ اس لئے میری بیوی کا نام رکھا کہ وہ ایک مبارک نسل کی ماں ہے۔ وحی مقدس صفحہ ۳۵۔ مسلمانو! تمہاری غیرت اور ایمانی قوت کہاں چلی گئی کہ تم مرزا کی امت سے دوستی گانٹھتے ہو۔ جس کی توہین راج گوپال سے اور امہات المومنین لکھنے والے عیسائی سے بڑھ چڑھ کر۔ خدارا سچ بتاؤ کہ خدا کی خدیجہ کون ہے کیا وہ مرزا غلام احمد کی چھوٹی بیوی نصرت جہاں بیگم یا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیوی اور قیامت تک تمام مسلمانوں کی ماں حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔ للہ اس کی گستاخی اور دلخراشی پر غور کرو کہ وہ کیا کہہ گیا۔

مرزا کی وحی اور اہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین

خداوند تعالیٰ نے اپنے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اہلبیت اور آپ کی ازواج مطہرات کی پاکی قرآن شریف میں اسطرح ظاہر کی اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا مگر مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ میرے اہلبیت کیلئے یہی وحی بعینہ تین مرتبہ مجھے آچکی ہے وحی مقدس صفحہ ۱۶۵۔ مسلمانو! خدارا غور کرو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلبیت میں اور اس مغلزادے کے خاندان میں کیا فرق رہا بلکہ یہ توہین گنا زیادہ ہونے کا دعویدار ہے۔

باطل سے دبنے والے اے قادیاں نہیں ہم ۔ سو بار لے چکا ہے تو امتحان ہمارا
یہ قادیانی فتنہ ایک خدائی امتحان ہے

مرزا جی کی وحی اور فرشتے

جبرئیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام، اسرافیل و عزرائیل علیہما السلام کے نام تو

آپ سب ہی کو معلوم ہے مگر مرزا جی کے اُوپر جو فرشتے آتے تھے انکے نام بھی ذرا سن لیجئے

(۱) تین فرشتے آسمان سے ظاہر ہو گئے جس میں سے ایک نام "خیراتی" تھا وحی مقدس صفحہ ۱۷

(۲) ایک شخص جو مجھے فرشتہ معلوم ہوتا ہے مگر خواب میں معلوم ہوا کہ اُس کا نام "شیر علی" ہے۔ وحی مقدس صفحہ ۱۸

(۳) ایک فرشتہ روپے لے کر آیا۔ پہلے اس نے کہا میرا نام کچھ نہیں (مرزا کے فرشتے نے جھوٹ کہا) دوبارہ دریافت کرنے پر کہا میرا نام "ٹیچی" ہے وحی مقدس صفحہ ۴۸۶

(۴) ایک فرشتہ کو میں نے بیس برس کے نوجوان کی شکل میں دیکھا۔ صورت اس کی مثل انگریزوں کے تھی اور میز کرسی لگائے ہُوئے بیٹھا ہے۔ میں نے اس سے کہا آپ بہت خوبصورت ہیں، اُس نے کہا میں "درشنی" آدمی ہوں۔ وحی مقدس صفحہ ۳۱

(۵) فرمایا (مرزا) یہ جو مٹھن لال دیکھا گیا ہے۔ فرشتے طرح طرح کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ مٹھن لال (ہندو) سے مراد فرشتہ تھا۔ وحی مقدس صفحہ ۵۱۵۔ بیشک اگر مرزا جی مسلمان ہوتے اور سچے نبی ہوتے تو مسلمان فرشتے اور پُرانے فرشتے آتے جیسا نبی ویسا فرشتہ (مؤلف)

(۶) فرشتے آسمان میں لڑائی کرتے ہیں یعنی ملاء اعلیٰ کے لوگ (فرشتے) خصومت میں ہیں وحی مقدس صفحہ ۷۶ ہاں اور ان کا کام ہی کیا باقی رہا (مؤلف)

(۷) رؤیاء میں دیکھا کہ مرزا سلطان احمد کھڑا ہے یہ ایک فرشتہ ہے جو سلطان احمد (مرزا کا بیٹا) کا لباس پہن لیا ہے۔ وحی مقدس صفحہ ۴۰۰ تم تو نعوذ باللہ خدا کے باپ بن چکے ہو۔ فرشتوں کے باپ بن جانے میں تمہاری امت تعجب کیوں کرے (مؤلف)

(۸) اور میرا (مرزا کا) یہ کہنا ہی تھا کہ فرشتوں نے سمجھ لیا کہ ہمیں اجازت ہو گئی گویا میرے مُنہ کے الفاظ خدا کے الفاظ تھے وحی مقدس صفحہ ۲۰ جب فرشتوں نے مرزا کو خدا سمجھا تو ان کی جاہل اُمّت کا کیا قصور ہے جو دہ رائتنی فی المنام عین اللہ تیقنت

اُنثیٰ ہو پر یقین رکھے (مؤلف)

(۹) تب فرشتوں نے جو قصابوں کی صورت میں بیٹھے ہوئے تھے فی الفور اپنی بھیڑوں پر چھریاں پھیر دیں۔ وحی مقدس صفحہ ۲

(۱۰) میں نے اپنے والد بزرگوار کو خواب میں دیکھا در اصل ملائکہ کا تمثیل تھا مگر آپ کی صورت میں (مرزا کے باپ کی صورت میں۔ وحی مقدس صفحہ ۲۰۹۔ اے قادیانی امت کاش کہ تو اب بھی اس مذہب سے توبہ کر لے (مولف)

مرزا غلام احمد علیہ ما علیہ کی وحی اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لاتے وقت مدینے کی چھوٹی چھوٹی لڑکیاں خوشی و مسرت سے سرشار ہو کر یہ گاتی تھیں طلع البدر علینا من ثنیات الوداع الخ۔ مرزا کہتا ہے کہ خود خدا نے میری تعریف میں یہ اشعار کہے ہیں۔ وحی مقدس صفحہ ۵۲۰

(۲) لولاک لما خلقت الافلاک۔ حدیث قدسی ہے مگر مرزا کہتا ہے کہ یہ میری شان میں آئی ہے۔ وحی مقدس صفحہ ۵۹۸ نعوذ باللہ نعوذ باللہ (مؤلف)

(۳) مدینۃ العلم مشہور حدیث ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان علمی کو ظاہر کرتی ہے۔ مگر مرزا کہتا ہے کہ مدینۃ العلم میرا خطاب ہے۔ وحی مقدس صفحہ ۳۶۸

(۴) نُصِرتُ بِالرُّعب یعنی میں رعب سے مدد دیا گیا ہوں کفار ایک ماہ کے راستے سے میرا نام سنتے ہی ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔ مگر یہ مرزا غلام احمد کہتا ہے کہ نصرت بالرعب والی حدیث میری شان میں آئی ہے۔ وحی مقدس صفحہ ۶۵ جب آج بھی قادیان میں ہزاروں ہندو آریہ، سکھ موجود ہیں اور مرزا کے وقت میں بھی تھے (مؤلف)

اس کے بعد ہم چند قرآنی آیات آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں جس میں خاص ہمارے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف ہے اور وہ خصوصیت ایسی ہے کہ دُنیا کا کوئی انسان تو درکنار دوسرا کوئی نبی بھی شریک نہیں ہو سکتا، اس لئے کہ یہ آیات خاص طور پر آپ کی مدح و ثنا میں اتری ہیں مگر افسوس کہ یہ پاگل گرجھوٹا جس کا نام مرزا غلام احمد ہے جسے اس کی قادیانی امت مصطفیٰ خود مرزا بن کے آیا کہتی ہے۔ اس چور نے ان تمام آیات کو پوری پوری یا تھوڑی سی تبدیلی سے چرا کر اپنے اوپر چسپاں کرلیا۔ اور اپنی سمجھ کے مطابق خوش بھی ہو گیا۔ کہ چلو چھٹی ملی ظلی نبوت سے اب تو آنحضرت کی تعریف والی کوئی ایک آیت بھی میں نے نہ چھوڑی اب بھی کیا مجھے یہ پاگل ظلی نبی تم سمجھیں گے (مؤلف) لعنۃ اللہ علی الکاذبین والکافرین۔

۱۔ قاب قوسین او ادنیٰ صفہ ۵۷۵

۲۔ ان اللہ معنا صفہ ۶۵۴

۳۔ ووجدک ضالا فھدیٰ صفہ ۴۹

۴۔ ماینطق عن الھویٰ صفہ ۳۷۰

۵۔ الرحمٰن علم القرآن صفہ ۴۲

۶۔ یٰسین والقرآن الحکیم صفہ ۴۷۸

۷۔ ما ارسلناک الا رحمۃ للعلمین صفہ ۸۱

۸۔ ما رمیت اذ رمیت لکن اللہ الرمیٰ صفہ ۴۲

۹۔ ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ صفہ ۲۰۲

۱۰۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدےٰ صفہ ۲۲۹

۱۱۔ انا اعطیناک الکوثر صفہ ۲۶۷

۱۲۔ یداللہ فوق ایدیھم صفہ ۲۶۷

۱۳۔ الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ صفہ ۲۷

۱۴۔ انک علیٰ صراط المستقیم صفہ ۳۵۲

۱۵۔ ان یتخذونک الا ھزوا صفہ ۳۵۳

۱۶۔ یتربصون علیک الدوائر صفہ ۳۵۴

۱۷۔ ولنحیینک حیوٰۃ طیبۃ صفہ ۳۵۸

۱۸۔ ان ربک لبالمرصاد صفہ ۳۸۹

۱۹۔ وقل جاء الحق وزھق الباطل صفہ ۳۶۰

۲۰۔ انا لنرینک بعض الذی نعدہٗ صفہ ۳۷۰

۲۱۔ الم ترکیف فعل ربک باصحاب الفیل صفہ ۳۸۱

۲۲۔ یوحیٰ الی انما الٰھکم الٰہ واحد صفہ ۴۱۲

۲۳- قل الله ثم ذرهم فی خوضهم صف ۴۴۹
۲۴- ماتریٰ فی خلق الرحمٰن من تفاوت صف ۴۵۰
۲۵- لسوف یعطیک ربک فترضیٰ صف ۴۵۷
۲۶- لاتخف انی لایخاف لدیّ المرسلون صف ۵۲۱
۲۷- انا ارسلنا الیکم رسولاً شاھداً صف ۵۵۱
۲۸- ومن اظلم ممن افتریٰ علی الله صف ۵۶۹
۲۹- وما انت بنعمة ربک بمجنون صف ۵۶۹
۳۰- ولا تصعّر لخلق الله ولا تسلم صف ۵۷۳
۳۱- اُتلُ علیھم ما اوحیَ الیک صف ۵۷۴
۳۲- انی جاعلک للناس اماما صف ۵۷۸
۳۳- لاتقف مالیس لک به من علم صف ۵۸۰
۳۴- قل اعلموا علی مکانتکم صف ۵۸۳
۳۵- وقالوا لست مرسلا صف ۵۸۹
۳۶- لقد نصرکم الله ببدر صف ۶۳۸
۳۷- قل انی اُمِرتُ لکم صف ۶۸۳
۳۸- انما یرید الله لیذھب عنکم
الرجس الایة صف ۶۷۹
۳۹- انا معی ربی سیھدینی صف ۴۵
۴۰- ربنا افتح بیننا وبین قومنا صف ۴۶
۴۱- سنلقی فی قلوبھم الرعب صف ۴۷
۴۲- اذا جاء نصر الله والفتح صف ۴۷

۴۳- قل ان افتریته فعلیَّ اجرامی صف ۴۷
۴۴- لن ترضیٰ عنک الیھود والنصاریٰ صف ۴۷
۴۵- انا فتحنا لک فتحا مبینا صف ۴۹
۴۶- یاایھا المدثر صف ۵۰
۴۷- وامر بالمعروف والنھی عن المنکر صف ۵۰ ×
۴۸- وبشر الذین امنوا صف ۵۱
۴۹- فبما رحمة من الله لنت لھم صف ۷۳
۵۰- تالله لقد ارسلنا الیٰ امم من قبلک صف ۷۴
۵۱- فاصدع بما تؤمر صف ۷۷
۵۲- سبحٰن الذی اسریٰ بعبده لیلاً
من المسجد الحرام الایة صف ۷۸
۵۳- لعلک باخع نفسک صف ۸۵
۵۴- انما انت مذکر صف ۸۶
۵۵- لقد لبثت فیکم عمراً صف ۹۰
۵۶- وما کان الله لیعذبھم وانت فیھم صف ۹۱
۵۷- محمد رسول الله والذین امنوا معه
اشداء الایة صف ۹۳
۵۸- اقم الصلوٰة لذکری صف ۹۴
۵۹- ووضعنا عنک وزرک صف ۹۵
۶۰- ورفعنا لک ذکرک صف ۹۵
۶۱- وانی فضلتک علی العالمین صف ۹۷

۶۲۔ واما بنعمة ربك فحدث صفحہ ۱۰۶

۶۳۔ الم نشرح لك صدرك صفحہ ۱۰۷

۶۴۔ وما ودعك ربك وما قلی صفحہ ۱۰۷

۶۵۔ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی صفحہ ۱۰۸

۶۶۔ اعمل ما شئت فانی قد غفرت لك صفحہ ۱۰۹

۶۷۔ اذا عزمت فتوکل علی اللہ صفحہ ۱۸۲

۶۸۔ فلا تحزن علی الذین قالوا الآیہ صفحہ ۱۸۹

۶۹۔ عسی ان یبعثك ربك مقاما محمودا صفحہ ۱۹۰

۷۰۔ قل تعالوا ندع ابناءنا وابناءکم صفحہ ۲۰۹

۷۱۔ لتنذر قوما ما انذر آباءهم صفحہ ۲۱۵

۷۲۔ نری تقلب وجهك فی السماء صفحہ ۲۲۴

۷۳۔ واخفض جناحك للمسلمین صفحہ ۲۲۳

۷۴۔ وما کان اللہ لیترکك الآیہ صفحہ ۲۳۴

۷۵۔ وانذر عشیرتك الاقربین صفحہ ۲۳۵

۷۶۔ قل انما انا بشر یوحی الی صفحہ ۲۳۶

۷۷۔ لا تثریب علیکم الیوم صفحہ ۲۳۸

۷۸۔ فاصبر حتی یاتی اللہ بامرہ صفحہ ۳۱۶

۷۹۔ واللہ یعصمك من الناس صفحہ ۲۶۹

۸۰۔ قل انی امرت وانا اول المومنین صفحہ ۳۳۳

۸۱۔ قل ان افتریته فعلی اجرامی صفحہ ۳۵۱

۸۲۔ احمد میرا ہی نام ہے صفحہ ۴۱

۸۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قلعہ ہند میں صفحہ ۴۶۶

مذکورہ بالا تمام حوالے وحی مقدس کے ہیں اس سے اندازہ لگائیے کہ ایک ظلی نبی اصلی نبی کے تمام شان وشوکت کو کس طرح ایک ایک کرکے چھین لیتا ہے۔ مرزا کی چال ہمیشہ دورنگی سہ رنگی رہی اور وہ اسی چال سے ہزاروں کو پھانسا ایک طرف تو یہ دعوی کہ جس کا نام احمد و محمد ہے میں اُس کا غلام ہوں اور اس کی تابعداری میں نبی بن گیا ہوں، فنا فی الرسول ہوں اس کا ظلی ہوں بروز ہوں عکس ہوں سایہ ہوں دوسری طرف قادیانیوں کا یہ دعوی کہ محمد پھر اُتر آئے ہیں۔ ہم ہیں۔ اور آگے سے بڑھکر ہیں اپنی شان میں الفضل ۲۶ فروری سنہ ۱۹۲۴ء

پھر مرزا غلام احمد کے دعاوے جو اوپر بیان ہوئے ہیں ذرا غور سے پڑھئے اور انصاف کیجئے کہ واقعی مرزا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رتی بھر بھی محبت

بھی یا محض بھولے بھالے مسلمانوں کو دام تزویر میں پھانسنے کے لئے ایک ڈھونگ رچا یا تھا جس سے آج بھی اس کی امت اور خاص کر اُن کے مبلّغ کام لے رہے ہیں۔

مرزا کی برتری کا دعوےٰ

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کل معجزات (سب کے سب) تین ہزار ہیں تحفہ گولڑویہ صفہ ۴۰

میرے معجزات ۱۹۰۶ء تک تین لاکھ سے اوپر ہو چکے ہیں حقیقۃ الوحی صفہ ۶۷

(۲) اُس کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا اب کیا تو انکار کرے گا اور اُس کے معجزات میں سے معجزانہ کلام بھی تھا اسی طرح مجھے وہ کلام دیا گیا جو سب پر غالب ہے۔ اعجاز احمدی صفہ ۷

ع بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھکر

خط کشیدہ خط کو پڑھئے اور بار بار پڑھئے۔ پھر انصاف سے کہئے کہ اس شخص کو رتی بھر بھی محبت تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ سرکار دو عالم کی شان میں کہیں "اُس کے لئے اور کہیں "اُس کے معجزات" کا لفظ استعمال کرتا ہے۔ پھر اپنے معجزے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات پر غالب بتلاتا ہے۔ کیا یہ کلمات کسی حالت میں بھی کسی مسلمان کی زبان اور قلم سے نکل سکتے ہیں؟ نہیں اور ہرگز نہیں۔

(۳) اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا الخ ۱ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۲ - وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ ۳ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ - قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ الخ فَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا - وَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰی وغیرہ وغیرہ (اور بھی بہت سی) آیتوں کی حقیقت واقعی یہی ہے جو خدا تعالیٰ نے میرے پر (مرزا پر) کھولی ہے: وحی مقدس صفہ ۲۰۵

(۴) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ابن مریم اور دجّال کی حقیقت کاملہ (پوری حقیقت)

بوجہ نہ موجود ہونے کسی نمونے کے موبمو (ٹھیک ٹھیک) منکشف نہ ہوئی (پتہ نہ چل سکا) اور نہ دجال کے ستر باغ کے گدھے کی اصلی کیفیت (سچا حال) کھلی اور نہ یاجوج ماجوج کی عمیق تہ (گہری حقیقت) تک وحی الہی نے (خدا نے) اطلاع دی الخ صفحہ ۲۰۲ ازادہام بار سوم

مذکورہ بالا عبارت میں مرزا نے صاف طور سے اقرار کر لیا کہ عیسی علیہ السلام کا حال دجال کا حال اور یاجوج ماجوج وغیرہ کے اصلی حالات اور سچی حقیقت کا پتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ چل سکا اور نہ خدا تعالیٰ نے آپ کو یہ بھید بتلایا۔ اور اگر چلا تو مجھے چلا بیشک خر دجال کی حقیقت آشنا اور رمز شناس اور کرایہ دیگر نہیں بلکہ ریزرو کرا کے چڑھنے والا بلکہ مر کر بھی نہ چھوڑنے والا مرزا کے سوا اور کون ہو سکتا ہے (مولف)

(۵) یا تیاک قمر الانبیاء۔ تیرے پاس نبیوں کا چاند آئے گا۔ وحی مقدس صفحہ ۲۳۶
یہ قمر الانبیاء کون ہے یعنی مرزا کا بیٹا محمود (نعوذ باللہ)

(۶) آنحضرت بروزی (ظلی) نبی تھے موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے۔ تحفہ گولڑویہ اور میں بروزی خدا ہوں۔ وحی مقدس۔ صفحہ ۵۲۵

(۷) ای فخر رسل قرب تو معلومم شد۔ دیر آمدہ از راہ دور آمدہ وحی مقدس صفحہ ۱ تمام مسلمان سرکار دو عالم فداہٗ ابی وامی صلی علیہ وسلم کو فخر رسل کہتے ہیں۔ اور مرزا اپنے بیٹے کو فخر رسل کہتا ہے۔ زیادہ لکھنے کی طاقت قلم نہیں رکھتا ہے اور ناقابل برداشت حالت ہو جاتی ہے اس لئے ایک سچا عاشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کا کلمہ گو ہو وہ ان خرافات کو سننا ایک سکنڈ کے لئے بھی برداشت نہیں کر سکتا

مرزا کی وحی اور اللہ جل جلالہٗ وعم نوالہٗ

قُل ہُوَ اللّٰہُ اَحَد اللّٰہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوًا احد ۵

اللہ ایک ہے نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور نہ ہی کوئی ذات اسی جیسی ہے۔ لیس کمثلہٖ شیٔ اس کی ذات بے ہمتا ہے لاشریک ہے وہ ایک اکیلا ہے بے عیب ہے اس کی توحید عین ذات ہے اس کی صفات اس کی ذات سے جدا نہیں یہ ہر مسلمان کا عقیدہ ہے اس لئے کہ بغیر اس کے کوئی مسلمان رہ نہیں سکتا۔ مگر مرزا اور اس کی امت کا عقیدہ سراسر اس کے برعکس ہے۔ چنانچہ دیکھئے

(۱) میں (مرزا) خدا کا پانی ہوں۔ وحی مقدس صفہ ۳۶۱ نعوذ باللہ

(۲) میں خدا کے بیٹوں کے برابر ہوں۔ وحی مقدس صفہ ۳۷۴ استغفر اللہ

(۳) میں خدا کے بیٹے کے برابر ہوں۔ وحی مقدس صفہ ۵۸۵ لاحول ولاقوۃ الا باللہ

(۴) میں خدا کا بھائی ہوں وحی مقدس صفہ ۶۷۹۔ لعنۃ اللہ علی الکاذبین

(۵) میں خدا کا عرش ہوں۔ وحی مقدس صفہ ۶۷۹ نعوذ باللہ

(۶) میں خدا کی توحید اور تعرید ہوں صفہ ۶۴ (عین ذات واحد الوجود) قادیانیو ذرا سوچو

(۷) میں خدا کا بروز ہوں وحی مقدس صفہ ۵۴۵ (خوش احمق آپکو بروزی نبی کہتے ہیں)

(۸) میں خدا کا اوتار ہوں اور اہن خدا تیرے اندر اتر آیا وحی مقدس صفہ ۳۰۴ (نہیں تو کرشن گوپال کس طرح بنتے)

(۹) میں نے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ میں وحی ہوں وحی مقدس صفہ ۱۹۴ (یہ خواب نہیں کشف ہے) مرزائیو تم مرزا کے اس کشف کو سچا مانتے ہو یا جھوٹا اور سوچ کر یہ بھی بتاؤ کہ بھلا خدا کے لڑکے اور لڑکا کہاں ہیں جس کے برابر تمہارا نبی ہے اس سے تو صاف معلوم ہوا کہ جیسا خدا کا بیٹا نہیں ویسے ہی مرزا نبی نہیں۔ یہ بھی جھوٹ اور وہ بھی جھوٹ۔

(۱۰) میں خدا کا باپ ہوں۔ چنانچہ محمود جو مرزا کا بیٹا ہے اور اس وقت قادیان کی گدی پر بلا شرکت غیرے مختار مطلق ہے اس کے متعلق مرزا کو کئی مرتبہ وحی

آتی ہے کان اللہ نزل من السّماء گویا خود خدا آسمان سے اترا وحی مقدس صفحہ ۲۷۶ چنانچہ مرزا محمود کے ان گنت ناموں سے پیدائش کے وقت یہ نام بھی رکھا گیا "خدا با ماست" خدا ہمارے ساتھ ہے وحی مقدس صفحہ ۱۶۵ تو کیا مرزا محمود کی پیدائش کے سے مرزا غلام احمد کے ساتھ خدا نہ تھا اور مرزا محمود کے مرنے کے بعد مرزائی امت کے ساتھ خدا نہ ہوگا۔ اگر یہ نہیں تو پھر محمود کا نام خدا کیوں رکھا گیا اور اگر کوئی شخص یہ کہے کہ محمد الرسول اللہ نزل من السماء۔ یعنی محمد رسول اللہ ایسے جیسے کہ خدا آسمان سے اتر آیا ہے تو اس کلمہ کا پڑھنے والا مسلمان ہوگا یا کافر، اگر کافر تو تمام مرزائی بڑے کافر جو محمود کو کان اللہ نزل من السماء مانتے ہیں۔

(۱۱) میں کلمۃ الازل ہوں۔ وحی مقدس صفحہ ۳۰۳ نعوذ باللہ

(۱۲) میں خدا کی فیلنگ ہوں۔ وحی مقدس صفحہ ۵۹۲

(۱۳) میرا نام خدا کے نام سے پہلے پورا ہو جائے گا وحی مقدس صفحہ ۲۶۳

(۱۴) خدا انسانی صورت میں آکر میرے گلے میں ہاتھ ڈال کر فرمایا الخ وحی مقدس صفحہ ۱۶۱

(۱۵) خدا قادیان میں اترے گا۔ وحی مقدس صفحہ ۴۱۳ (چلو فیصلہ ہو گیا۔

اے جماعت مرزائیہ! اے قادیانی نبوت کے ماننے والے!! اے مرزا پر درود و سلام بھیجنے والے شرم کر اور غور کر کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے تجھے کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔ اس کے بعد خلیفہ محمود تجھے کہاں پہنچا رہا ہے۔ غور کر، سوچ اور عاقبت پر نظر کر۔

ناظرین! آپ بھی چاہِ حیرت میں ڈوب جائیں گے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کا یہ معاملہ ہے کہ گاہِ چناں گاہِ چنیں۔ یہ جرأت تو کسی ملحد سے ملحد بھی آج تک نہ کیا جو مرزا جی کر گئے۔ اس کی صرف ایک ہی وجہ تھی کہ بیچارے مجبور محض تھے یہ اُن کی مراق کی بیماری کا کرشمہ تھا جس کا مرزا جی کو بھی اقرار ہے اور ان کی تصانیف میں صرف یہی

ایک چیز یہی ہے کہ وہ مراقی تھے اور دن رات میں مراق کا دورہ کئی کئی بار پڑتا تھا۔

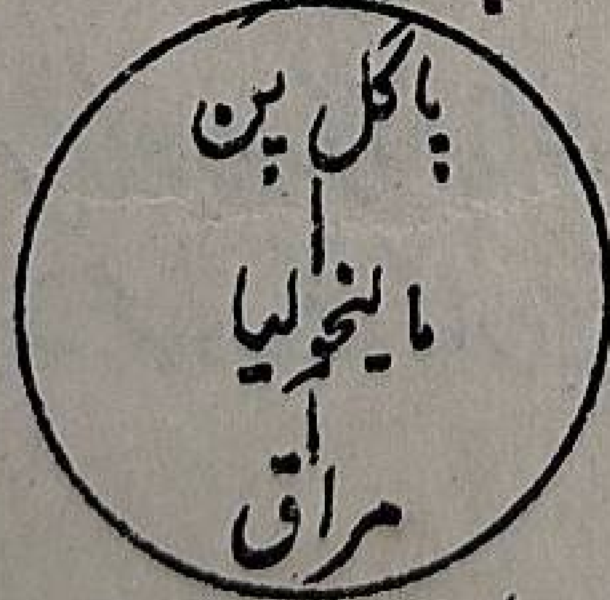
ما ز مرزا چشم نیکی داشتیم ☆ خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم

مراق یا ہیسٹریا

(۱) چنانچہ مرزا جی خود فرماتے ہیں۔ مجھکو دو بیماریاں ہیں ایک اوپر کے دھڑ کی اور ایک نیچے کے دھڑ کی یعنی مراق اور کثرت بول بدر صفحہ ۵ ، ۷ رجون صفحہ ۱۹۰۶ ڈائری

(۲) مرزا جی کے صاحبزادے ابا جان کی سیرت پر ایک کتاب لکھتے ہیں جسے قادیانی حدیث کے برابر سمجھتے ہیں اور اس کا نام سیرۃ المہدی ہے اس میں لکھتے ہیں کہ مرزا صاحب کو "ہیسٹریا" کا دورہ بھی پڑتا تھا سیرۃ المہدی صفحہ ۱۳ جلد (۱)

(۳) مرزا جی کے خلیفہ اول حکیم نور الدین جن کے کم از کم چار سطر کے القاب ہیں وہ اپنی کتاب بیاض نور الدین میں صفحہ ۲۱۲ پر لکھتے ہیں۔ مالیخولیا پاگل پن کی شاخ ہے اور مراق مالیخولیا کی ایک شاخ ہے۔ اس کا مریض کوئی خیال کرتا ہے کہ میں پیغمبر ہوں اور کوئی خیال کرتا ہے میں خدا ہوں (مرزا جی نے دونوں کا دعوےٰ دجال کی طرح کیا ہے) تو حکیم صاحب کی تحریر کے مطابق یہ بیماری اس طرح ہے



(۴) ہسٹریا کے متعلق بھی سُن لیجئے۔ ایک مرزائی ڈاکٹر ہیں اور بڑے مشہور ڈاکٹر ہیں ان کا نام ڈاکٹر شاہنواز ہے وہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔" ایک مدعی الہام کے متعلق اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اس کو ہسٹریا کا دورہ پڑتا تھا تو اس کے دعوےٰ (نبوت) کی تردید کے لئے اور پھر کسی ضرب کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ یہ ایک ایسی چوٹ ہے

جواس کی سچائی کی عمارت کو جڑ سے اکھیڑ دیتی ہے" ریویو جلد ۷ صفحہ ۶ اگست ۱۹۲۶ء
مرزاجی بیچارے تو ہسٹریا اور پیرانویا سے مجبور تھے مگر ان کو نبی اور رسول بنانے
والے اور مجدد کہنے والے دو قسم کے ہیں۔ بعض تو جان بوجھ کر ضد میں پڑے ہیں
اور وہ عار کے سبب نار کو قبول کر چکے ہیں۔ اُن سے تو امید نہیں کہ وہ کبھی بھی
راہ راست پر لگیں اور بعض قادیانی بیچارے مجبور محض ہیں۔ ان کو اصل حقیقت
کی خبر نہیں نہ انھوں نے مرزاجی کی کتابوں کو پڑھا اور نہ ان کے جواب کو سُنا اُن کا
ایمان صرف پنجابی مولویوں کے ہاتھ میں ہے جو سال میں دو چار بار آکر الٹی پلٹی
تاویلات سکھا جاتے ہیں اور اُنھیں خوش کر جاتے ہیں بعض وقت تو یہ لوگ
ایسی عجیب عجیب تاویل کرتے ہیں کہ ان سے سن کر ہنسی آتی ہے اور ان کی عقل پر
رحم آتا ہے۔ مثلاً توہین امام حسین رضی اللہ عنہ، جو مرزا نے کی ہے۔
" صد حسین است درگریبانم"، سو حسین میرے گریباں میں پڑے ہیں، تو اس
کی تاویل یوں کرتے ہیں۔ یعنی گریباں معنی کُرتا اور کُرتا ہوتا ہے جسم پر اور جسم
کے اندر رہتا ہے دل تو یہ معنی ہوئے کہ سو حسین کی محبت میرے دل میں ہے
چلئے فرصت ہوگئی کام بن گیا۔ مگر کسی نے کیا خوب کہا ہے لن یصلح العطّار
ما افسد الدھر بھلا جسے خدا ہی بگاڑ دے اُسے یہ پنجابی مولوی کیا سدھار
سکتے ہیں کہ امام حسین کی محبت اگر مرزا کے دل کے اندر ہے تو امام حسین رضی
اللہ عنہ تو ایک ہی تھے یہ سیکڑوں امام حسین کہاں سے آگئے اور کبھی حضرت
پیران پیر حضرت عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کے اقوال کو توڑ مروڑ کر پیش
کر دیتے ہیں۔ مرزاجی کو تو تم نبی اور نہ معلوم کیا کیا مانتے ہو بھلا نبی کے قول کو
درست کرنے کے لئے نبی کا قول یا خدا کا قول چاہیئے نہ کہ پیران پیر کا کہ جن کے متعلق
تمہارا یہ عقیدہ ہے۔ سرمۂ چشم تیری خاک قدم بنواتے۔ غوث الاعظم شہ جیلاں

رسول قدنی (نعوذ باللہ) ارے کمبختو جب غوث الاعظم کی قدر تمہارے دل میں اس قسم کی ہے تو پھر ان کے قول سے تمہارا مرزا کس طرح نبی اور سچا بن سکتا ہے یاللعجب - پنجابی ٹھگوں کا قصہ مشہور ہے - اسی طرح یہ قادیانی مولویوں نے اپنے پلاؤ قورمے کی فکر میں یہاں کی اینٹ وہاں کا روڑہ بھان متی نے کنبا جوڑہ بلکہ پیٹ کے لئے دین و ایمان کو چھوڑا اور اسلام سے منہ موڑا ہے

بھولے بھالے قادیانی دوستوں سے التماس ہے کہ اس کتاب کو ٹھنڈے دل سے پڑھیں اور اس پر غور کریں - اور خداوند کریم سے دعا کریں عاجزی اور انکساری سے اس کی درگاہ میں التجا کریں - انشاء اللہ ان پر حق روز روشن کی طرح کھل جائے گا وما ھو علی اللہ بعزیز

ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق انک انت خیر الفاتحین واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

احقر محمد اسمٰعیل عفی عنہ

۲۴ فروری ۱۹۳۶ء

نوٹ :-

ناظرین اس کے دوسرے حصے کا انتظار کریں جس کا نام اسلام قادیانی ہوگا - محمد اسمٰعیل عفی لہ